

اس کتاب کی تالیف کے دوران اس سے استفادہ نہ کیا ہو۔ اس لحاظ سے بھی یہ بڑی اہم کتاب ہے اور اس کا مطالعہ ملت اسلامیہ کے ہر فرد کے لیے نہ صرف ضروری بلکہ ناگزیر ہے۔

آخر میں یہ عرض کر دینا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ اس کتاب کی طباعت کے دوران پروف کی غلطیاں کافی رہ گئی ہیں اور مترجم نے ترجمہ کرتے وقت کتابوں کے نام غلط لکھ دیے ہیں ہمیں امید ہے کہ طبع ثانی کے وقت ان کی تصحیح کر دی جائے گی۔

از مولانا محمد طیب، منتظم دارالعلوم دیوبند۔

دینی دعوت کے قرآنی اصول | شائع کردہ، مجلس معارف القرآن، دارالعلوم دیوبند و ہندوستان

صفحات ۱۳۲، قیمت ۲۵ روپے

دینی دعوت کے قرآنی اصول سے متعلق مولانا قاری محمد طیب کا یہ ایک مقالہ ہے جو انھوں نے آج سے پچیس سال پہلے مرتب کیا تھا اور جس میں سورہ نحل کی آیات اُدْعِ اِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحُكْمَةِ وَالمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ و جاد لہد بالحق ہی احسن الخ کے تحت یہ واضح کیا تھا کہ قرآن حکیم میں کس قسم کا دعوتی پروگرام پیش کیا گیا ہے اور وہ ایک داعی حق پر کیا فرض عائد کرتا ہے اور مخاطب سے کس انداز سے پیش آنے اور گفتگو کرنے کا سلیقہ سکھاتا ہے۔ اب وہی مقالہ مجلس معارف القرآن دیوبند کی طرف سے کچھ اضافے اور نئی ترتیب کے ساتھ کتابی شکل میں شائع کیا گیا ہے۔

اس میں مولانا موصوف نے اس موضوع سے متعلق بہت اچھے پیرایہ میں اظہار خیال کیا ہے، اور دین کی دعوت و تبلیغ اور نشر و اشاعت کے بنیادی اصولوں کو عمدہ اسلوب میں بیان کیا ہے اور اس باب میں قرآن جس نقطہ نظر کا حامل ہے اس کے تمام پہلوؤں کو واضح کیا ہے۔ کتابت و طباعت عمدہ اور سرورق دیدہ زیب ہے۔